الحمد للہ و سلام علی عبادہ الذین اصطفی

بہ بین وزنا کتابیکہ کنت خطاب جامع جمیع حالات معجزات از ابوالبشر آدم تا ختم الانبیا و شہادت حضرات حسنین علیہم التحیۃ والثنا
از روی آیات قرآنیہ و احادیث نبویہ از الدیبا کہ در کتب سیر و تواریخ و ملفوظات صحیحہ علما و مشائخین یافتہ شدہ

مسمی بہ

تفریح الاذکیا فی احوال الانبیا

جلد دوم

تالیف منیف زبدۃ علما اسوۃ عرفا سوختہ آتش جمال مصطفوی مولوی ابوالحسن صاحب مرحوم
بحکم جناب عالی محمد ابوالحسن صاحب ... مولوی محمد حسن صاحب ...

مطبع منشی نولکشور بحسن طبع رونق یافت

اُسنے کہا مین جاسوس ہون لوگون نے کہا جاسوس کیا اُسنے کہا اے قوم چلو اس مرد پاس جو دیر مین ہی اس لیے کہ وہ
تمھاری خبر کا بہت مشتاق ہی تمیم نے کہا جب اُسنے مرد کا نام لیا تو ہم اُس جانور سے ڈرے کہ شیطان نہو تمیم نے کہا
پھر ہم چلے دوڑتے ہوے یہان تک کہ دیر مین داخل ہوے تو ہمنے دفعۃً ایک بڑا قد آور آدمی دیکھا کہ ہمنے ویسا خلق
اور ایسا سخت جکڑا ہوا نہ دیکھا تھا کبھی کہ جکڑے ہوے ہین اُسکے دونون ہاتھ گردن کے ساتھ درمیان دونون زانوون کے
دونون ٹخنون تک لوہے سے ہمنے کہا اے کم بخت تو کیا چیز ہی اُسنے کہا تم قابو پاگئے میری خبر پر یعنی میرا حال معلوم
ہو جاویگا اب تم کہو کون ہو کہا ہم عرب ہین سمندر مین سوار ہوے تھے اور اس کیفیت سے تجھ تک آئے ہین پھر
اُس مرد نے کہا خبر دو بیسان کے نخلستان سے ہمنے کہا کونسا حال پوچھتا ہی اُسنے کہا پھلتا ہی یا نہین ہمنے کہا
پھلتا ہی اُسنے کہا خبردار ہو کہ عنقریب وہ نہ پھلیگا پھر اُسنے کہا طبرستان کے دریا کا حال کہو اُسمین پانی ہی ہمنے کہا
اُسمین بہت پانی ہی اُسنے کہا تھوڑے دنون مین سوکھ جائیگا اُسنے کہا زغر کے چشمے کا کیا حال ہی اُسمین پانی ہی
اور اُسکے پانی سے کھیتی ہوتی ہی لوگون نے کہا ہان اُسمین بہت پانی ہی اور وہان کے لوگ اُس سے کھیتی کرتے ہین
اُسنے کہا خبر دو عرب کے پیغمبر سے کہ اُسنے کیا کیا لوگون نے کہا مکہ سے نکلا ہی اور اُترا مدینے مین اُسنے کہا کیا
اُس سے عرب لڑے ہمنے کہا ہان اُسنے کہا کیونکر اُنکے ساتھ پیش آیا ہمنے کہا غالب آیا اپنے گرد و پیش کے عرب پر
سو اُنھون نے اطاعت کی اُسکی اُسنے کہا یہ بات ہو چکی ہمنے کہا ہان اُسنے کہا خبردار ہو کہ البتہ یہ بات اُنکے حق مین
بہتر ہی کہ اُسکے تابعدار ہون اور البتہ مین تمکو اپنی خبر بتلاتا ہون کہ مین مسیح ہون یعنی دجال تمام زمین کا پھرنے والا
عنقریب ہی کہ مجکو نکلنے کی اجازت ہو جب نکلونگا تو چھوڑونگا کسی گانو کو مگر مین اُترونگا چالیس رات کے اندر
سواے مکے اور مدینے کے کہ وہان جانا مجپر حرام ہی اور جب قصد کرونگا تو ایک فرشتہ شمشیر برہنہ لیے روکیگا اور
ہر ایک ناکے پر فرشتے ہونگے جو چوکیداری کرینگے پھر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چھڑی منبر پر ٹیکدیا
کہ یہی مدینہ ہی یہی مدینہ ہی خبردار ہو کہ بھلا تمکو مین اس حال سے خبر دے چکا ہون صحابہ نے کہا ہان حضرت نے فرمایا
مجکو اچھی لگی تمیم کی بات کہ موافق پڑی اُسکے جو مین کہا کرتا تھا خبردار ہو کہ البتہ دجال دریاے شام یا دریاے یمن مین
نہین بلکہ وہ پورب کی طرف ہی اور اشارہ کیا پورب کی طرف یہ بات اُسی وقت وحی سے معلوم ہوئی لہذا تاکید
فرمائی کہ جانب مشرق ہی حضرت مولانا رفیع الدین محدث دہلوی نے لکھا ہی کہ دجال کی سواری کا گدھا عجائب
مخلوقات سے ہوگا کہ اُسکے مابین دونون کانون کے فاصلہ ستر باع کا ہوگا جیسا کہ بیہقی نے روایت کیا ہی اور باع
چار ہاتھ کو بولتے ہین مراد اُس سے طوالت و کثرت جسامت ہی اور مسلم و ترمذی کی روایت مین ہی کہ صحابہ نے التماس کیا
یا رسول اللہ دجال کی تیز رفتاری کیسی ہوگی فرمایا جسطرح ابر باران کہ اُسکے پیچھے ہوا ہو کہ اُسکو چلاوے کاتب
اور ان کے نزدیک خلاصہ روایات یہ ہوا کہ زمانہ دولت دجال چودہ مہینے ہونگے چودہ دن اور پھر اُسمین مع لشکر کے ہو

اور انبار روپیون وغیرہ کارخانون کے تمام دنیا کو سوائے حرمین شریفین کے روندیگا اور تمام لشکر اسکے ہمراہ ہوگا کیونکہ
بیچ مین دو گوش گدہے پر سوار کسی ملک مخالف مین اگر جائیگا تو مع عزکنے کے مار مار پڑیگا اور روایات احادیث سے معلوم
ہوتا ہے کہ مع خدم وحشم وساز وسامان پھر اگر یگا تو اب ضرور ہوا کہ تمام لشکر کو ایسی سواری باد رفتار درکار ہوگی کہ اسپ شیطانی
دور کے برابر پہونچ سکے پھر ایسا مرکب دنیا مین نظر نہین آتا کہ اس سامان فرعونی اور لشکر شیطانی کو ہمرکاب پہونچاوے مگر
دجالی گاڑی کہ قبل از ظہور اس ملعون کے تمام دنیا مین شاید پھیل جاوے اور اسی کو ابر بربادسے مشابہت صوری بدرجہ ہے
کہ سچا ساٹھ گاڑی کا ان ایک جسم ہوکر مانند بادل کے دوڑتی ہین اور چال اس گاڑی کی حسب ارشاد رسول مقبول ہوا کی
چال ہے کسواسطے کہ ہندوستان کی گاڑی کہ ابھی بہت تیز چلائی نہین جاتی بلکہ تیس میل صرف ایک ساعت مین جاتی ہے اور
ولایت مین حسب بیان اہل فرنگ ساٹھ میل جاتی ہے اور ایسی کلین ایجاد ہوئی ہین کہ اس سے تیز تر ہو جاوے پس حسابا
ولایت سے صبح سے دوپہر تک چھ ساعت مین تین سو ساٹھ میل چلیا اور دوپہر سے شام تک بھی اسی قدر اور بحساب کل جدید کے
اس سے بھی زائد ہو جائیگی اور یہی ہوا کا بھی حال ہے چنانچہ قرآن مجید سے واضح ہے کہ ولسلیمان الریح غدوہا شہر ورواحہا
شہر یعنی مسخر کیا ہمنے ہوا کو سلیمان کے واسطے صبح کی منزل اسکی ایک ماہ اور شام ایک ماہ کہ ہمنے حضرت سلیمان کے حال مین تصریح
لکھا ہے مگر یہ بات جدا ہے کہ یہان حاجت کلین بنانے اور سڑک نکالنے اور لوہا بچھانے اور آگ سلگانے کی اور دیگر مصائب کی
یہی حکم الٰہی بحاجت وانس ورند وپرند سب دست بستہ فرمان بردار تھے اور ایک تازیانہ آتشین لیے شیاطین پر موکل تھے
اور اگر سرمہ توحید اور تدبر پڑھیگا یہ کہ یہی گاڑی ریلوے بھی گویا آثار قیامت سے ہوئی اور سبب اس کا قبل ظہور دجال
عالم مین پھیلانا شروع کیا ہے شاید سو برس مین تمام عالم مین پھیل جاوے پس بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول کہ جامہ
زعفرانی پہنے ہوئے دو فرشتون کے کندہون پر منارہ شرقی مسجد جامع دمشق پر عصر کے وقت آسمان سے آئینگے نزول ان
کا کیا جاویگا اسپر ہوکے تشریف فرما ہونگے چوتھے یاجوج ماجوج کا خروج یہ قوم جو سر بن یافث بن نوح کی اولاد ہے اسکی نسل
بہت ہوئی عبداللہ بن عمر فرماتے ہین کہ تمامی بنی آدم دس جزو ہین ازانجملہ نو جزو یاجوج ماجوج اور ایک جزو تمام عالم
انکے قامت چالیس گز ایک بالشت تک ہین کان اتنے بڑے کہ ایک کو بچھاتے ہین اور ایک کو اوڑھتے ہین زیادہ تفصیل انکی
احوال سکندر مین لکھی گئی ہے انتیس چار بادشاہ ہین طوالان اشنج طارون اور قربلا دشمال کے کنارے ہفت اقلیم سے باہر انکا
ملک ہے سکندر ذوالقرنین نے دیوار آہنی قلعہ کوہ کی مقدار ساٹھ گز کے موٹی انکے گرداگرد اٹھادی ہے اسمین محصور ہین نکلنے
پہنچنے سے معذور قیامت کے قریب وہ دیوار ٹوٹیگی پانچوین خسوف ثلثہ کا حدوث ایک مشرق مین ایک مغرب مین ایک
جزیرۂ عرب مین چھٹے دخان کا نشور کہ یوم تاتی السماء بدخان مبین یغشی الناس اسی کا اشارہ ہے ساتوین رات کی درازی
اٹھوین مغرب سے آفتاب کا نکلنا نوین دابۃ الارض کا ظاہر ہونا دسوین [illegible] شور سے گیارھوین اہل
[illegible] آتش عظیم کا [illegible] کی تفصیل ہوگی وہ قیامت کے آثار ہین

نزول حضرت عیسیٰ علیہ السلام

خروج یاجوج ماجوج